سوال

(135) میں حج کرنا چاہتی ہوں جبکہ میرا خاوند اس سے روکتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں عمر رسیدہ اور مالدار خاتون ہوں، میں نے کئی بار اپنے خاوند کے سامنے حج کرنے کی خواہش کا اظہار کیا مگر وہ بلاوجہ میری اس خواہش کو رد کرتا رہا ہے۔ اب جبکہ میرا بڑا بھائی فریضۂ حج ادا کرنا چاہتا ہے تو کیا میں خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے ساتھ حج کر سکتی ہوں؟ یا میں خاوند کی اطاعت کرتے ہوئے اس ارادے سے باز رہوں اور شہر ہی میں مقیم رہوں؟ برائے کرم فتویٰ سے نوازدیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس اعتبار سے کہ تمام شرائط کے پورا ہونے پر فوراً حج کرنا واجب ہے اور چونکہ اس عورت میں قدرت اور مکلف ہونے کی علت پائی جاتی ہے، لہذا اسے بلاوجہ فریضۂ حج کی ادائیگی سے روکنا خاوند کے لیے حرام ہے۔ مذکورہ بالا حالات میں سائلہ کو بھائی کی معیت میں حج کرنا چاہئے اگر اس کا خاوند اس سے موافقت نہ کرے تو بھی اس پر حج کرنا فرض ہے۔ نماز اور روزے کی طرح اس پر حج بھی فرض ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر مقدم ہے۔ خاوند کو اس بات کا قطعاً کوئی حق نہیں کہ وہ بلاوجہ بیوی کو فریضۂ حج کی ادائیگی سے روکے۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ: 150

محدث فتویٰ